| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بریلویوں کی طرف سے اہلسنت والجماعت کی تنظیم سپاہ صحابہ کی کاوشوں کو خراج تحسین

قارئین کرام! میں آپ کے سامنے مولوی نصیر الدین بریلوی آف گولڑہ شریف کی کتاب ''لطمۃ الغیب'' کے صفحہ ۳۰۰، ۳۰۱ کا حوالہ دے رہا ہوں جس میں یہ صاحب صحابہ کرام کی ناموس کیلیئے سپاہ صحابہ کی کاشوں کو خراج تحسین پیش کر رہے ہیں۔۔۔ بریلویوں اسے کہتے ہیں

الفضل ماشهدت به الاعداء

فضیلت تو وہ جس کی گواہی دشمن بھی دیں

(یہ کتاب ہمیں sohail بھائی نے بھجوائی ہے اللہ پاک ان کو دین و دنیا کی بھلائیاں عطا فرمائے آمین)

www.RazaKhaniMazhab.com

www.Ahlehaq.com

www.Haqforum.com

www.sunni-media.com

یااللہ
یارسول اللہ
مُت غیظًا اے عدوِّ عبدُ القادر
(فاضل بریلوی)
کتابِ لاجواب
مُسمّٰی بہ
لطمة الغيب
علٰی
ازالة الرّيب
دربیانِ ایں کہ
کعب بن اشرف قُرظی سے
مولوی اشرف سیالوی تقریظی چار قدم آگے ہیں
از رشحاتِ قلم، فاضلِ حقیقت رقم، شہریارِ اقلیمِ قرطاس وقلم
علّامہ پیر سیّد نصیر الدّین نصیر گولڑوی
ناشر: مہریہ نصیریہ پبلشرز گولڑہ شریف E-11 اسلام آباد، پاکستان
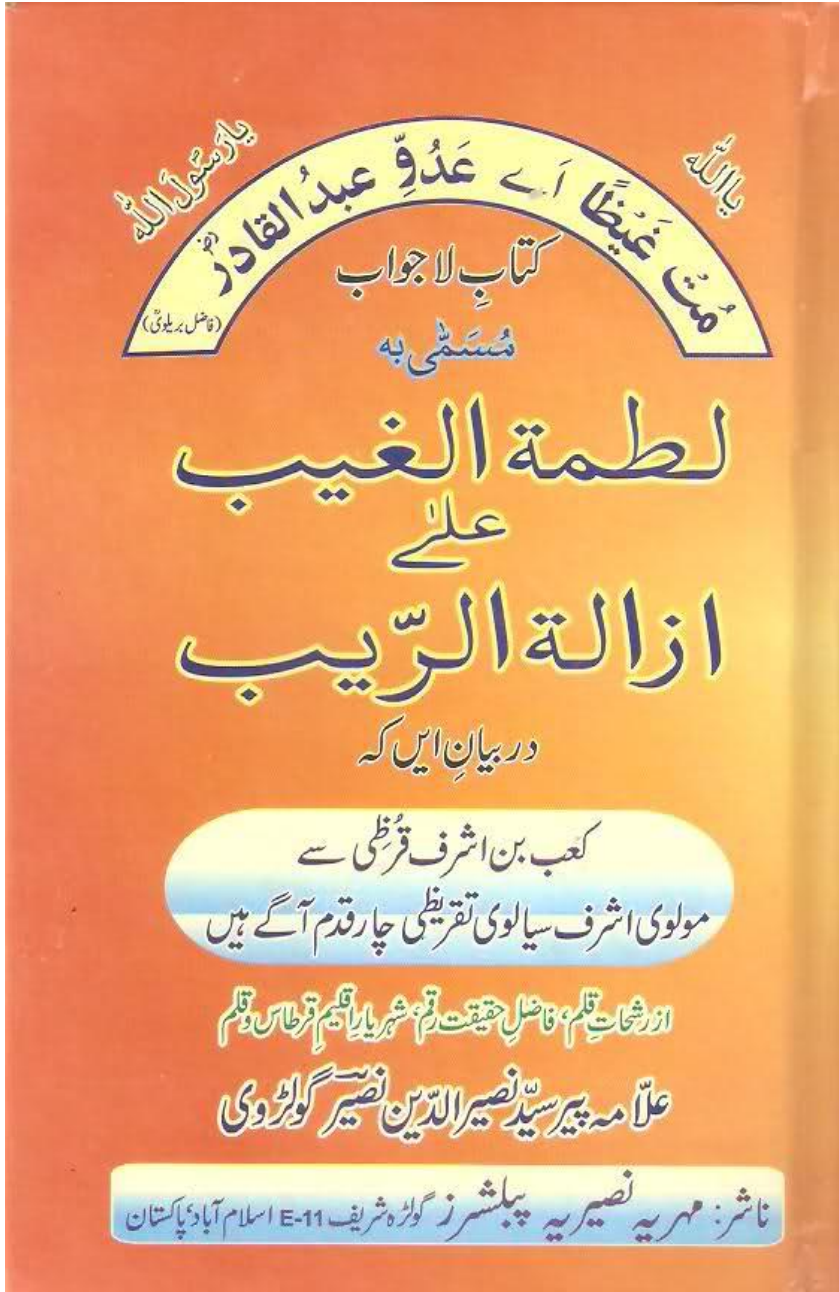
چنانچہ شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدّین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کا مندرجہ ذیل ملفوظ اسی مفہوم کی تائید کرتا ہے۔

پیر بھائیوں سے مُراد اُمّتِ نبوی ہے۔ بروزِ جمعہ 14 صفر المظفر 1398ھ ہاتھ اُٹھاتے ہوئے' آپ نے دُعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ تمام پیر بھائیوں کے نیک مقاصد پورے فرمائے۔ کسی اجنبی نے چوتھی مرتبہ دُعا کی التجا کر کے کہا کہ ہم غیر پیر بھائیوں کے لئے بھی دُعا فرمادیں۔ آپ نے فرمایا کہ پیر بھائیوں کا مطلب اُمّتِ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ہے' کیونکہ بڑے پیر تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام ہیں، یہ فرما کر دُعا مانگی[1] الخ

سپاہِ صحابہ کا تشدّد اور میری رائے: غالباً 1998ء میں اُس وقت کے وزیرِ اعظم پاکستان میاں نواز شریف صاحب نے نفاذِ شریعت کنونشن بلایا' جس میں مجھے بھی مدعو کیا گیا، تمام مکاتبِ فکر کے علماء و زعماء ہزاروں کی تعداد میں وہاں تشریف فرما تھے' میں نے مُلک میں نفاذِ شریعتِ اسلامی کا عملی طریقۂ کار پیش کرنے کے ساتھ ساتھ فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے بھی تجاویز پیش کیں، خصوصاً سپاہِ صحابہ اور شیعہ کی مخاصمت دُور کرنے کے لئے میں نے زور دیا تو شیعہ کی طرف سے علّامہ ساجد علی نقوی صاحب اور سپاہِ صحابہ کی طرف سے مولانا ضیاء القاسمی مرحوم نے میری تجویز کا خیر مقدم کیا۔

میں آج بھی وہی بات کہا کرتا ہوں کہ تکفیری فتووں کی اشاعت اور کافر کافر کے نعروں کی تکرار اور آئے دن کے تشدّد آمیز اقدامات چھوڑ کر آدابِ اکابرین اور عدمِ گستاخیِ سلف صالحین کے موضوع پر ایک فارمولا طے کرنا چاہیئے' جس سے ہمیشہ کے لئے یہ جھگڑا ختم ہو سکے' البتہ صحابۂ کرام اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین

[1] ملاحظہ فرمائیے: ''انوارِ قمریہ'' ' ص291 ' مطبوعہ پرنٹ ایکسپریس لاہور ' سنِ طباعت 2002ء

سپاہ صحابہ کو خراجِ تحسین

کی عظمت وتوقیر اور اُن کی خدماتِ جلیلہ کی اشاعت کے لئے سپاہِ صحابہ کی کوششیں لائقِ صد تحسین ہیں، خصوصاً خلفائے راشدینؓ کے ایام سرکاری سطح پر منانے کے مطالبہ پر میں اُن کی بھرپور تائید کرتا ہوں۔ لیکن ایک بات اپنے ذوق ووجدان کے حوالے سے ضرور کروں گا کہ حق چاریار کا نعرہ اہلِ سنّت کی علامت ہے، جس سے مجھے انکار نہیں مگر حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ کو خلفائے راشدینؓ کی صف میں شامل نہ کرنا بھی انصاف نہیں، کیونکہ حدیث شریف ''الخلافة من بعدی ثلثون سنةً ثمّ تصیرُ مُلکاً عضوضاً'' تصفیہ مابینِ سنّی وشیعہ ص8 (حضرت سفینہؓ سے مشکوٰۃ شریف کتاب الفتن میں اسی کی ہم معنی روایت موجود ہے) اسی کی متقضی ہے، حضرت امام حسنؓ کی خلافتِ ششماہی شامل کر کے ہی یہ 30 سال کا عرصہ مکمل ہوتا ہے، جب آپؓ کا دورِ خلافت اس میں شامل کرنا ضروری ہے تو پھر نعرہ یوں ہونا چاہیئے۔

نعرۂ خلافت ⟵ حق پنج تن

اہلِ قبلہ کی تکفیر اور حضرت پیرانِ پیرؒ کا نقطۂ نظر

آج کل مختلف اسلامی مکاتبِ فکر نے ایک دُوسرے کے خلاف فتوٰی ہائے تکفیر کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ بلکہ ایک ہی مسلک کے لوگ چھوٹی چھوٹی باتوں پر ایک دُوسرے کو کافر کہنے سے بھی نہیں چُوکتے۔ بالخصوص دیوبندی، بریلوی اختلاف تو ایک طوفان کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ ہم ذیل میں حضرت پیرانِ پیرؒ کا ایک خطبہ درج کر رہے ہیں جس کا مُطالعہ ہر دو مسلک والوں کے لئے مفید ہوگا۔ کیوں کہ دیو بندی حضرات بھی حضرت غوث پاکؒ کی توحیدی کاوشوں کی وجہ سے آپ کا خاص احترام کرتے ہیں